اللہ تعالیٰ نے حکم نہیں دیا؟"

—— چنانچہ یہ صریح شرک ہے، جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ" (النسآء: ۴۸-۱۱۶)

"یقیناً اللہ تعالیٰ شرک معاف نہیں فرمائیں گے —— اس کے علاوہ، جسے جو چاہیں گے، معاف فرمادیں گے!"

اے اھلِ وطن!

ذرا سوچو تو سہی، ملک گیر سطح پہ بدعات کے خوگر بن کر تم کس راہ کے مسافر ہو؟ —— بالآخر تمہیں اللہ رب العالمین کی عدالت میں پیش ہونا ہے، جہاں توحید و سنت کا صلہ جنّت ہے، اور شرک و بدعت کی سزا جہنّم! —— جو یقیناً کوئی خوشگوار مقام نہیں ہے:

"اِنَّہَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا" (الفرقان: ۶۶)

"(بلکہ) وہ تو بڑا ہی بُرا مقام، بدترین جائے قرار ہے!"

اعاذنا اللہ منہ، وما علینا الّا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

جسے خدا نہ ملا کوئی مدّعا نہ ملا

متاعِ سوز ملی، درد کا خزانہ ملا
خدا کے در سے طلبگارِ غم کو کیا نہ ملا

جو ناشناسِ خودی ہے، اسے خدا نہ ملا
جسے خدا نہ ملا، کوئی مدّعا نہ ملا

بروزِ حشر پشیمانیوں سے کیا حاصل
کوئی عمل بھی سزاوارِ یک جزا نہ ملا

یہ رہروانِ رہِ مدّعا پہ ثابت ہے
کہ مصطفےٰؐ کا سا کوئی اور رہنما نہ ملا

جو نقشِ پائے محمدؐ کی راہ پر نہ چلے
بھٹک گئے وُہ کچھ ایسے کہ راستہ نہ ملا

بڑھائی رسمِ محبت ہزار دنیا میں
کہیں بھی عاجزِ بےکس کو آشنا نہ ملا